

تاریخیتہ۔ لفظ فیضان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ایڈیٹر
 غلام نبی
 ترسیل
 بنام منیجر روزنامہ
 الفضل

شرح چند
 پیشگی
 سالانہ طبع
 ششماہی مع
 سہ ماہی - ۱۲

لفظ

قادیان

روزنامہ



Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY
 ALFAZL QADIAN.

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۲۶ جمادی الثانی ۱۳۵۵ھ یوم یکشنبہ مطابق ۱۳ شہربانہ ۱۹۳۶ء نمبر ۶۲

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مشکلات و مصائب کے ہجوم کے وقت فوراً وضو کر کے دعائیں مشغول ہو جاؤ

اپنے اندر ادب، خاکساری، اور انکساری کا اظہار رکھتے ہیں، "انسان کو چاہیے کہ کسی مشکل، دکھ یا مصیبت کے وقت وضو کر کے خدا تعالیٰ کے حضور میں کھڑا ہو جائے اور دعا کرے۔ وہ درحقیقت انسان کی آواز کو سنتا ہے۔ اور وہ علیم ہے اور علیم ہے اور علیم ہے۔ کوئی اس کے سوا یا اور مددگار نہیں۔ آج کل کے ناقص اور نادان لوگ بیماری کے وقت طبیب کی طرف دوڑتے اور مقدمہ کے وقت وکیل کی طرف جاتے ہیں۔ مگر اپنی کوشش اور دوسروں کا کوئی غانہ خدا کے واسطے وہ نہیں رکھتے۔ گویا خدا تعالیٰ کو ان امور میں کوئی دخل ہی نہیں۔ مومن وہ ہے جو سب سے اول خدا کا خیال اپنے دل میں لائے۔ اور اس پر یقین اور توکل کو کامل رکھے۔ اور اس کے ماتحت اسباب کی تدبیر کرے مگر لوگوں کا یہ حال ہے کہ زمان سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں مگر دل سے نہیں رکھتے۔"

"نماز پڑھے بھاری دریدہ کی دعا ہے۔ مگر لوگ اس کی قدر نہیں کرتے۔ اس زمانہ میں مسلمان ورد و وظائف کی طرف متوجہ ہیں۔ کئی ایک فرتے ہیں۔ جیسا کہ نوشتہ اور نقش بندی وغیرہ افسوس ہے۔ کہ ان میں سے کوئی بدعات کی آمیزش سے خالی نہیں۔ یہ لوگ نماز کی حقیقت سے بے خبر ہیں۔ احکام الہی کی جو کرتے ہیں۔ طالب کے واسطے نماز کے ہوتے ہوئے ان بدعات سے کسی کی ضرورت نہیں۔ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہی طریق تھا۔ کہ مشکلات کے وقت میں وضو کر کے نماز میں کھڑے ہو جاتے تھے۔ اور نماز میں دعا کرتے تھے۔ ہمارا تجربہ ہے۔ کہ خدا کے قریب لے جانے والی کوئی چیز نماز سے زیادہ نہیں۔ نماز کے اجزاء

المنیٰ

قادیان ۱۲ ستمبر ۱۳۵۵ھ میں حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایڈلہ تعالیٰ کے متعلق آج کی ڈاکٹری رپورٹ منظر ہے کہ حضور کو آج کچھ محنت ہو گیا۔ مگر سچا اور ۹۹ ہے۔ پاؤں میں درد کی شکایت زیادہ ہے۔ احباب حضور کی محنت کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں خطیبہ جو حضور نے باوجود ناسازی طبع کے خود کچھ حاجتوں میں چندہ تحریک جدید کے وعدوں کو پورا کرنے اور تقابوں کی ادائیگی کی طرف احباب کو توجہ دلائی۔ تحقیقاتی کمیشن صدر انجمن تحریک کے اجلاس آج بعد دوپہر ختم ہو گئے۔ کمیشن کے ممبران ہر روز صبح مانجے سے ۸ بجے شام تک کام کرتے رہے مختلف نظارتوں کے سامنے ہو چکے ہیں۔ کمیشن کے آئندہ اجلاس ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ نومبر کو منعقد ہونگے۔ جناب غلام محمد صاحب آفیسر سکریٹری کمیشن آج شہر روانہ ہو گئے۔ باقی ارکان آئندہ اسد کل روانہ ہونگے۔ مجلس ارشاد کے اجلاس میں آج بعد نماز مغرب حاجزادہ مرزا ناصر صاحب مولوی قاضی بی اسے کے انگریزی زبان میں آکسفورڈ یونیورسٹی کے حالات پر تقریر کی۔ ۴۴

۴۴ اخبار پیش لہر اندیش صاحب محلہ دارالرحمت قادیان لہر سال ۱۳۵۵ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پنجاب اسمبلی کے انتخابات

ہر چند کہ مستقل قاعدہ کے طور پر لیجن امور کا فیصلہ ہو کر ان فیصلد جات کی اشاعت عجت احمدیہ کی رہنمائی کے لئے کی جا چکی ہے۔ تاہم آنے والے انتخابات کے ضمن میں ان کو جن امور کا یاد دلانا ضروری سمجھا گیا ہے۔ وہ درج ذیل ہیں۔

۱۔ ہر احمدی دوست کو جن کا نام دو ٹرڈوں کی فہرست میں درج لازم کہ اپنے ووٹ کا کسی شخص کے ساتھ بطور خود وعدہ نہ کرے۔ بلکہ مرکز کے فیصلہ تک اپنے ووٹ کو محفوظ رکھے۔ اس ہدایت کے خلاف اگر کوئی دوست خود وعدہ کر لیکھا۔ تو جماعت اس کے وعدہ کی پابند نہ ہوگی۔ اور ایسا شخص نظام کے خلاف کارروائی کرنے والا سمجھا جائیگا۔ اس کے علاوہ دوسرے لوگوں کے ووٹوں کو بھی جو اپنے احباب کے زیر اثر ہوں۔ یا جن کو اپنے زیر اثر لاسکتے ہوں۔ حتی الوسع محفوظ کرنے کی کوشش کریں۔

۲۔ جن دوستوں یا جماعتوں کو معلوم ہو کہ ان لوگ اسمبلی کے لئے کھڑے ہوں گے ان کی اطلاع فوراً مرکز میں بھیجی جائے۔

۳۔ کوئی احمدی دوست اپنے طور پر اسمبلی کے کسی امیدوار کی سفارش مرکز میں نہ بھیجیں۔ جن صاحبوں کو جماعت احمدیہ کے مدد کی خواہش ہو۔ ان کو مشورہ دیا جائے کہ وہ خود اس مدد کی التجا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ارسال کریں۔ ایسی درخواستوں کے آنے پر جماعت ہائے متعلقہ سے امیدوار صاحبوں کے متعلق مشورہ کرنے کے بعد فیصلہ کیا جائے گا۔ کہ احباب جماعت کن صاحب کے حق میں ووٹ دیں۔

۴۔ اس فیصلہ کا اعلان انشاء اللہ اکتوبر کے آخر میں کیا جائے گا۔

د ناظر امور خارجہ سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ قادیان

۵۔ لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار رمضان احمد دہلوی
(۱۱) جملہ برادران جماعت سے درخواست ہے۔ کہ عاجز کے لئے کے محمد امیر اللہ خان خاں۔ اکھال (کشمیر) صحت فرمائیں۔ خاکسار محمد رحمت اللہ کے لئے جو کچھ عرصہ سے طویل ہے۔ دعائے

ضرورت

ایک ایسے محنتی۔ دیانتدار اور تجربہ کار ایجنٹ یا کنوینسر کی جو انگریزی میں بے تکلف بات چیت اور تجارتی خطوط لکھ پڑھ سکے۔ پرائز (کپس) (Prize Certificate) شیلڈز (Shields) میڈلز (Medals) اور انگریزی فردت وغیرہ کے آرڈر حاصل کر سکے۔ کیشن معقول دیا جائیگا۔ ہندوستان کے تمام بڑے شہروں میں جانا ہوگا۔ شرائط کا فیصلہ بالمشافہ ہوگا۔ ضرورت مند اور روزگار کے ستلاشی احباب کی درخواستیں مع سندات مقامی امیر یا سیکرٹری جماعت احمدیہ کی تصدیق کے بعد ۲۵ ستمبر ۱۹۴۲ء تک پتہ ذیل پر موصول ہو جان چاہئیں۔ درخواست کی منظوری کے بعد فوراً کام پر جانا ہوگا۔ اگر صاحب استطاعت احباب اپنا سرمایہ معقول منافع دینے والے کاروبار پر لگانا چاہیں۔ تو وہ ہمارے ساتھ معاملہ طے کر کے ہندوستان کے لئے ہول سیل ایجنسی حاصل کریں۔

President Artistic Metalware
Industrial Manufacturing
Co-operative Society
Mohri Road Lahore.

خبر احمدیہ

پاس نصرت خاکسار کے نوجوان اور کے عزیز احمد کی وفات پر جن بزرگوں اور دوستوں نے اظہار ہمدردی فرمایا ہے۔ یہ عاجزان سب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے۔ اور دعا کی التجا کرتا ہے۔ خاکسار محمد علی اتھارڈ مدرس تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان۔

درخواست با دعا

۱۔ مولوی صاحب مبلغ سرحد چند دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار عبدالرحمن۔ قادیان۔
۲۔ مولوی غلام رسول صاحب مولوی عبدالسحق صاحب ٹھیکہ داران بھٹہ بدوہی ایک زمین میں جس کی رجسٹری ہو چکی ہے۔ بھٹہ کھدوانا چاہتے ہیں۔ مگر ایک سکھ اس میں مزاحمت کر رہا ہے۔ احباب اس کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار عبدالرحمن قادیان۔
۳۔ میرے ایک مقدمہ کی پیشی ۲۷ کو ہے۔ احباب اس میں کامیابی کے لئے دعا کریں۔ خاکسار غلام قادر چک ۷۹ شمالی سرگودھا۔ (۴) عاجز کے فرزند مسیحی ہدایت اللہ نیکہ کا پبلک سروس کمیشن کا امتحان ۱۶ ستمبر کو بمقام دہلی ہوگا۔ نیز ٹاپ کا امتحان ۱۸ د ۱۹ ماہ حال کو ہوگا۔ احباب کامیابی کے لئے دعا کریں۔ خاکسار رحمت اللہ نیکہ حال قادیان

(۵) ڈاکٹر سید امتیاز حسین صاحب پاکستان کی اہلیہ صاحبہ اور بچے بیمار نہ بخار عرصہ ایک ماہ سے بیمار ہیں احباب ان کی صحت پالی کے لئے دعا کریں۔ خاکسار سید محمد منعم مولوی فاضل قادیان (۶) میرے اور میرے بھائیوں پر مخالفین کی طرف سے چند مقدمات دائر ہیں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہمیں کامیاب کرے۔ اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے۔ خاکسار مقرر الدین خان نارووال۔ (۷) انسپکٹر سید المجید صاحب کی ترقی کے لئے اور مولوی عبدالکریم صاحب سیکرٹری تبلیغ اور میاں فضل الہی صاحب کی مالی مشکلات کے دور ہونے کے لئے احباب دعا کریں۔ خاکسار خلیل الرحمن مولوی فاضل پشاور (۸) حکیم محمد فیروز الدین صاحب انسپکٹر بیت المال چند دنوں سے بیمار نہ بخار بیمار ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار عنایت اللہ خان قادیان (۹) مخالفین نے دو دفعہ ہمارے مکان کو آگ لگائی۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم بال بال بچ گئے۔ اور کوئی نقصان نہ ہوا۔ اس کے علاوہ طرح طرح کے ناگوار الفاظ ہمارے مکان کی دیواروں پر لکھے جاتے ہیں۔ احباب دعا کریں۔ کہ خداوند تعالیٰ ان کی شرارتوں سے محفوظ رکھے۔ خاکسار اقبال احمد پٹوہا (۱۰) میں چلنے پھرنے سے عادی ہوں۔ مرنے کا کچھ پتہ نہیں لگتا۔ آجکل پنڈت ٹھاکر دت صاحب موجد امرت دھار لاہور کے زیر علاج ہوں۔ احباب بحالی صحت کے لئے

میری پیاری بہنو!

میں آپ کی ہمدردی کی خاطر یہ اشتہار دے رہی ہوں۔ کہ اگر آپ کو یا آپ کی کسی عزیزہ کو مرض سیلان الرحم یعنی سفید رطوبت خارج ہونے کا مرض ہے۔ کمزور درہنہا ہے۔ قبض رہتی ہے۔ رنگ زرد ہے۔ کام کاج کرنے سے تھکاوٹ ہو جاتی ہے۔ طبیعت سست رہتی ہے۔ تو میرے پاس ایک ایسی خاندانی مجرب دوا ہے۔ جو اس مرض کے لئے تہنہ ہی مفید ہے۔ جب سے میں نے اشتہار دینا شروع کیا ہے۔ کئی بہنوں نے منگاکر استعمال کی ہے۔ اور بہت ہی تعریف کی ہے۔ واقعی سو فیصدی مجرب ہے۔ آپ بھی لگا کر اس موذی مرض سے نجات حاصل کریں۔

قیمت مکمل خوراک دور و پیہ مقرر ہے۔
لٹنے کا پتہ۔ نجم النصار معرفت انجمن احمدیہ شاہدہ۔ لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قادیان دارالامان مورخہ ۲۶ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

اسلامی ایک آئینہ مشترک کے ذریعہ دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے

عیشہ پر اٹلی کی دستبرد منگولوں اور بے دست و پا عیشیوں پر اس کے انسانیت سوز مظالم اور انہیں روکنے کے لئے ایک آئینہ مشترک کی طرح ناکامی سے ایک دفعہ پھر اہل عالم پر یہ بات روز روشن کی طرح واضح کر دی ہے کہ یہ دعویٰ امن و تہذیب اور دعویداران عدل و انصاف قطعاً اس قابل نہیں۔ کہ ان پر کسی قسم کا اعتماد کیا جائے۔ اور نہ فی الحقیقت ان میں ظالم کی تعزیر و تعذیب اور مظلوم کی حفاظت و حمایت کی کوئی صلاحیت موجود ہے۔ اٹلی کے ڈکٹیٹر کے سامنے لیگ کی رکن حکومتوں کی در ماندگی اور نگو نساری بلاشبہ جمیعت اقوام کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوئی ہے اور یہ امر بالبداهت منظر عام پر آ گیا ہے۔ کہ صنعت اور کمزور اقوام کی حمایت پس ماندہ ملل کی دستگیری اخلاق و تہذیب کی حفاظت اور ترقی ثناعت و تمدن انسانی کی ترفیح اور امن و صلح کی ترویج و تنظیم کے متعلق اس جماعت کے بلند بانگ دعویٰ محض جھوٹ اور بے بنیاد ہیں۔ اور یہ ایک فریب اور ایک ڈھونگ ہے۔ جو اہل دنیا کی آنکھوں میں خاک جھونکنے کے لئے موزوں وجود میں لایا گیا ہے۔ ورنہ اس کا خمیر محض خود غرضی اور مصلحت اندیشی کی مٹی سے اٹھایا گیا ہے۔

ظاہر ہے کہ جس جمعیت کی ترکیب و تعمیر اور ترتیب و تشکیل ایسے عناصر سے ہوئی ہو جو غرض پرستیوں کا عصبہ ہوں۔ اور

صحیح معنوں میں اس مشترک کے مصداق ہو کہ حدیث ماہیت لب پر خروش جنگ سینے میں یہ تدبیر جہانداری وہ تقدیر جہان بینی اس سے دنیا میں قیام امن کی کہاں تک امید کی جاسکتی ہے۔ لیگ کا وجود ابتداءً صوبجات متحدہ امریکہ کے پریزیڈنٹ مشرولسن کی خواہش پر معرض عمل میں لایا گیا تھا۔ دوسری یورپین قومیں جو جنگ و جدال کے باعث ٹھک کر چور ہو چکی تھیں۔ اور اس محاربہ عظیم کی ہولناک ہلاکت آفرینیوں کے تصور سے لرزہ بر اندام تھیں۔ چار و ناچار اس تجویز کو اپنانے پر مجبور ہو گئیں۔

غرض لیگ معرض وجود میں آگئی لیکن اس کے قیام سے بے کہ اس وقت تک متعدد واقعات نے ثابت کر دیا ہے۔ کہ وہ بڑی حکومتوں کے استعمار پرستانہ عزائم کو روکنے اور تحفظ اجتماعی کے اصل کو بروئے کار لانے سے قطعاً عاجز رہی ہے۔ چنانچہ جاپان جرمنی اور اٹلی کی مثالیں ہمارے سامنے موجود ہیں۔ ان دنوں بعض مالک کی طرف سے لیگ کی ہدایت ترکیبی میں اصلاح کے لئے ایک بین الاقوامی فوج کے قیام کی ضرورت پر زور دیا جا رہا ہے۔ چنانچہ نیوزی لینڈ نے لیگ کی اصلاح کے لئے پیش کردہ تجاویز میں امر کو مد نظر رکھا ہے۔ کہ لیگ کے فیصلہ جات کو تقویت دینے اور ان کا احترام کرانے کے لئے ایک بین الاقوامی فوج کا قیام عمل میں لایا جائے۔

یہ بالکل قرین خیال ہے کہ لیگ کو اگر اپنے موافق

اور فیصلوں کا احترام کرانے کی حقیقی خواہش ہو۔ تو وہ موجودہ صورت میں ایسا کر سکتی ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ لیگ کی رکن اقوام امن و صلح اور اسلحہ میں تخفیف کے دعووں کے باوجود قیام امن کی ان راہوں پر قدم مارنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتیں جن پر صلح و صلح معنوں میں امن قائم ہو سکتا ہے چنانچہ زبردست اور طاقتور طاقتیں زیر دست اور کمزور ممالک پر جریعتاً نگاہیں ڈالنے سے نہ اس وقت تک باز آتی ہیں۔ اور نہ آئندہ کے لئے انہوں نے اس ہوس استعمار پرستی سے باز رہنے کا ارادہ کیا ہے۔

ظاہر ہے کہ اس قسم کے ارادوں کی موجودگی میں دنیا میں امن اور صلح و آشتی کے قیام کی کیونکر توقع کی جاسکتی ہے اسلام نے صلح اور صلح سے جو جنگ کا ایک بہت بڑا باعث ہے۔ نہایت سختی سے منع فرمایا ہے۔ چنانچہ آئندہ دنیا فرماتا ہے۔

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ زَهْمَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِيَنْفِتْنَهُمْ فِيهِ وَرِزْقٌ رِّبَّكَ حَنِيرٌ وَأَبْقَىٰ (طہ ۱۲۶)

یعنی تم اپنی آنکھوں کو دنیاوی منافح کی طرف جو مختلف اقوام کو سم سے دیئے ہیں۔ اٹھا اٹھا کر نہ دیکھو۔ جو خدا تعالیٰ نے تمہیں دیا ہے۔ وہی تمہارے لئے بہتر ہے۔ اور زیادہ دیر تک رہنے والا ہے۔

اس آیت میں صریح طور پر حکم دیا گیا ہے۔ کہ کوئی شخص۔ یا قوم۔ یا ملک ایک دوسرے کے مال پر جریعتاً نگاہیں نہ ڈالے۔ کیونکہ یہ بات باہمی لڑائی اور جھگڑوں کا پیش خیمہ ہے۔ لیکن اگر کوئی قوم حرص اور طمع سے مجبور ہو کہ وہ بین الاقوامی معاہدات کو توڑتی ہوئی جنگ پر آمادہ ہو جاتی ہے۔ تو اس کا بھی اسلام نے پورا پورا علاج پیش کیا ہے۔ اور دراصل وہی ایک ایسا اصل ہے جس پر قائم ہونے والی جمعیۃ اقوام دنیا میں قیام امن کی ضمانت ہو سکتی ہے۔

چنانچہ ارشاد ہوتا ہے۔ وَرَأَتْ طَائِفَتٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ آتَيْنَهُمْ كِتَابًا مِنْهُمُ كِتَابًا كَذِبًا عَلَىٰ الْأَعْرَابِ فَقَالُوا إِنَّا نَجْعَلُ عِتْرَتَنَا لِيُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِقَوْلِ اللَّهِ بِالْحَقِّ وَإِنَّا نَجْعَلُ عِتْرَتَنَا لِيُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِقَوْلِ اللَّهِ بِالْحَقِّ وَإِنَّا نَجْعَلُ عِتْرَتَنَا لِيُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِقَوْلِ اللَّهِ بِالْحَقِّ وَإِنَّا نَجْعَلُ عِتْرَتَنَا لِيُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِقَوْلِ اللَّهِ بِالْحَقِّ

یعنی اگر دو قومیں آپس میں لڑا پڑیں۔ تو دوسری اقوام کا فرض ہے۔ کہ ان کی صلح کرادیں۔ لیکن اگر کوئی فریق صلح پر آمادہ نہ ہو۔ اور صلح کرانے والوں کے فیصلہ کو مسترد کر دے اور ازراہ ظلم و ستم دوسرے فریق کو نقصان پہنچانا چاہے۔ تو جو فریق زیادتی کر رہا ہو۔ سب مل کر اس کے خلاف لڑیں یہاں تک کہ وہ خدا کے حکم کی طرف لوٹ آئے۔ یعنی ظلم و تعدی کو چھوڑنے پر پس اگر وہ اس امر کی طرف مائل ہو جائے تو پھر ان دونوں میں صلح کرادیں۔ مگر انصاف اور عدل سے کام لیں۔ کیونکہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

اس سے ظاہر ہے کہ اسلام نے دو قوتوں کے آپس میں الجھ پڑنے اور ان میں سے ایک کے ظلم و تعدی پر مہر ہونے کی صورت میں ایسا عمدہ طریق عمل پیش کیا ہے جسے اختیار کرنے سے ہر قسم کے جارحانہ اقدامات کو روکا جاسکتا ہے۔

غرض اس وقت دنیا میں وہی لیگ امن قائم کر سکتی ہے جو اسلام کے پیش کردہ اصول پر قائم ہو۔ اور اس کے تجویز کردہ لائحہ عمل پر عمل پیرا ہو۔ ورنہ اس کے بغیر دنیا میں قیام امن

اس آیت میں صریح طور پر حکم دیا گیا ہے۔ کہ کوئی شخص۔ یا قوم۔ یا ملک ایک دوسرے کے مال پر جریعتاً نگاہیں نہ ڈالے۔ کیونکہ یہ بات باہمی لڑائی اور جھگڑوں کا پیش خیمہ ہے۔ لیکن اگر کوئی قوم حرص اور طمع سے مجبور ہو کہ وہ بین الاقوامی معاہدات کو توڑتی ہوئی جنگ پر آمادہ ہو جاتی ہے۔ تو اس کا بھی اسلام نے پورا پورا علاج پیش کیا ہے۔ اور دراصل وہی ایک ایسا اصل ہے جس پر قائم ہونے والی جمعیۃ اقوام دنیا میں قیام امن کی ضمانت ہو سکتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سید محمد عبدالصلوة والسلام کے سنی رفیقین کا صحابی؟

(حضرت میر محمد اختر صاحب کے قلم سے)

افضل کی کسی گزشتہ اشاعت میں یہ تجویز پیش کی گئی ہے۔ کہ حضرت سید موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لاکر آپ کی زیارت کرنے والوں کو بجائے صحابہ کے رفیق کے نام سے موسوم کیا جائے۔ مجھے اس تجویز سے اختلاف ہے۔ اس لئے نہیں کہ حضور کے دیکھنے والے اور ساتھ رہنے والے آپ کے رفیق نہیں رہے۔ واقعہ میں آپ کے رفیق ہیں۔ اور واقعہ میں الہی میں انہیں آپ کا رفیق کہا گیا ہے۔

مگر کسی مفہوم کا کسی میں پایا جانا اور بات ہے۔ اور اصطلاحی طور پر اس لفظ سے نافرمانی کیا جانا اور بات۔ کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ آپ کے رفیق نہ تھے؟ کیا وہ آپ کے بھائی نہ تھے؟ کیا وہ آپ کے خادم نہ تھے؟ کیا وہ آپ کے مددگار نہ تھے؟ کیا وہ آپ کے ساتھی نہ تھے؟ تھے اور ضرور تھے۔ مگر رفیق۔ بھائی۔ خادم۔ ساتھی اور صحابہ میں سے صرف مؤخر الذکر نام ایک اصطلاحی نام ہے۔ جو حضور علیہ السلام کے ساتھیوں کو دیا گیا۔ اسی طرح رفیق کا لفظ پوری طرح حضرت سید موعود علیہ السلام کے ساتھیوں پر چسپان ہوتا ہے۔ اور واقعہ میں بڑا پیارا نام ہے۔ کہ جس سے علاوہ دنیوی رفاقت کے اخروی رفاقت کی بشارت اور خوشبو آ رہی ہے۔ اور یہ نام حسن اولئک رفیق کے عطر سے معطر معلوم ہوتا ہے۔ مگر باوجود ان تمام خوبیوں کے مجھے اس تجویز سے اختلاف ہے۔ کہ حضور ان مریدوں کو جنہوں نے مرید ہونے کی حالت میں حضور کو دیکھا یا حضور نے انہیں دیکھا۔ بجائے آپ کے صحابہ کے آپ کے رفقار کے نام سے پکارا جائے۔ بلکہ میری گزارش یہ ہے۔ کہ انہیں صحابہ سید موعود علیہ السلام کے نام سے ہی نامزد کرنا چاہیے۔ کیونکہ ہم اور ہماری جماعت۔ ہمارے نام اور

ہمارے کام۔ اور ہمارا اسلہ اور ہمارا امام و پیشوا غرض ہمارا سب کچھ ایک محور کے ارد گرد چکر کھاتا ہے۔ اور سب ایک نقطہ مرکزی پر قائم ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ ہم غل میں ایک نورانی وجود کے اور فرع ہیں ایک اصل کی۔ اور پھلدار شتھیں ایک ثمر دار درخت کی۔ اور عکس میں ایک حسین مجسمہ کا۔ اور وہ نورانی وجود وہ اصل اور وہ ثمر دار درخت اور وہ حسین مجسمہ۔

شجرہ طیبہ مقدمہ محمدیہ ہے پس ہم ٹکڑا ہیں اس جو ہر کا۔ جزو ہیں اس کل کا۔ ہم ماہیت ہیں اس پاک حقیقت کی۔ اس لئے ہمارا جو کچھ ہے اس کا ہے۔ اور یہی وہ نکتہ ہے۔ جو حضرت سید موعود علیہ السلام نے ایک غلطی کے ازالہ میں شائع فرمایا۔ کہ واقعہ میں نبوت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو چکی ہے۔ اور اب قیامت تک کوئی نبی نہیں آسکتا۔ کیونکہ اگر کوئی شخص حضور علیہ السلام کے بعد نبی ہو۔ تو اس سے ختمیت محمدیہ میں فرق آئیگا اور ختمیت ٹوٹ جائے گی۔ سوائے اس صورت کے کہ حضور خود دوبارہ دنیا میں بعوث ہوں۔ تو اس سے نہ نبوت نہیں ٹوٹتی۔ اور نہ ختمیت مسطوفیہ میں کوئی فرق آتا ہے۔ کیونکہ محمد کی نبوت محمد ہی کو ملی۔ اور نبوت محمدیہ کی چادر محمد ہی کو اڑھائی گئی۔ جیسا کہ حضور فرماتے ہیں۔

جب تک کہ پردہ مغائرت باقی ہے۔ اس وقت تک اگر کوئی نبی کہلائیگا۔ تو گو یا اس مہر کو توڑنے والا ہوگا۔ جو خاتم النبیین پر ہے لیکن اگر کوئی شخص اس خاتم النبیین میں ایسا گم ہو۔ کہ باعث نہایت اتحاد اور نفی غیریت کے اسی کا نام پالیا ہو۔ اور صاف آئینہ کی طرح محمدی چہرہ کا اس میں

الذکاس ہو گیا ہو۔ تو وہ بغیر مہر توڑنے کے نبی کہلائے گا۔ کیونکہ وہ محمدیہ کے غلطی طور پر پس باوجود اس شخص کے دعوائے نبوت کے جس کا نام غلطی طور پر محمد اور احمد رکھا گیا۔ پھر بھی سیدنا محمد خاتم النبیین ہی رہا کیونکہ یہ محمد ثانی اسی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر اور اسی کا نام ہے۔ (ایک غلطی کا ازالہ ص ۱) پھر فرماتے ہیں۔

”خدا نے آج سے بیس برس پہلے برابر احمد یہ میں میرا نام محمد اور احمد رکھا ہے۔ اور مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی وجود قرار دیا ہے۔ پس اس طور سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم الانبیاء ہونے میں میری کائنات کوئی تزلزل نہیں آیا۔ کیونکہ غلطی اپنے اصل سے علیحدہ نہیں ہوتا۔ اور چونکہ میں غلطی طور پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔ پس اس طور سے خاتم النبیین کی مہر نہیں ٹوٹی کیونکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت محمد تک ہی محدود رہی۔ یعنی بہر حال محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی نبی رہا۔ خدا اور کوئی یعنی جسکے میں بروزی طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔ اور بروزی رنگ میں تمام کمالات محمدی مس نبوت محمدی کے میرے آئینہ ظلیت میں منعکس ہیں۔ تو پھر کون الگ انسان ہوا۔ جس نے علیحدہ طور پر نبوت کا دعوائے کیا“ (رسالہ مذکورہ ص ۵)

حضور کے ان حوالوں سے مفاہ اور واضح ہو گیا۔ کہ ہمارے امام کا وجود اور نام اور کام سب اپنے مقتدا کا وجود نام اور کام ہے۔ پس جب ہمارے امام کا وہی نام ٹھہرا۔ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا۔ تو حضور کے رفیقوں کا نام کیوں

نہ رہی ہو۔ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رفیقوں کا تھا۔ یعنی صحابہ پس حضرت سید موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رفیقوں کا صحابہ سید موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے زیادہ کوئی سوزوں نام نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ خود حضرت سید موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

”ایک بروزی نبی اور رسول کا آنا قرآن شریف سے ثابت ہو رہا ہے۔ جیسا کہ آیت و آخوین منہم سے ظاہر ہے۔ اس آیت میں ایک لطافت بیان یہ ہے۔ کہ اس گروہ کا ذکر تو اس میں کیا گیا۔ جو صحابہ میں سے ٹھہرائے گئے۔ لیکن اسی جگہ موعود بروزی کا تشریح ذکر نہیں کیا۔ یعنی سید موعود کا جس کے ذریعہ وہ لوگ صحابہ ٹھہرے۔ اور صحابہ کی طرح زیر تربیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سمجھے گئے۔ اس نرک ذکر سے یہ اشارہ مطلوب ہے۔ کہ موعود بروزی حکم نفعی وجود کار کھتا ہے۔“ (رسالہ مذکورہ ص ۵)

اس حوالہ میں کس وضاحت سے تین جگہ حضرت سید موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیکھنے والوں کو صحابہ کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ پس ہمارا نام صحابہ ہے۔ بلکہ اسی رسالہ کے ایک فقرہ میں تو حضرت سید موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمارے لئے رفیق اور صحابہ دونوں لفظ استعمال کر کے بتا دیا۔ کہ گو ہم پر آپ کے ساتھی ہونے کی وجہ سے لفظ رفیق چسپان ہوتا ہے۔ مگر نام ہمارا صحابہ ہی جیسا کہ فرمایا۔

اگر بروزی صحیح نہ ہوتا تو پھر آیت و آخوین منہم میں اس موعود کے رفیق آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کیوں ٹھہرتے؟ (رسالہ مذکورہ ص ۵)

اس حوالہ میں رفیق اور صحابہ دونوں لفظ صحیح کر کے ہمیشہ کے لئے فیصلہ فرمادیا کہ قرآن مجید میں سید موعود کے رفیق صحابہ ٹھہرائے گئے۔ یعنی وہ لوگ جو حضرت سید موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رفیق یعنی ساتھی تھے۔ ان کو کیا ٹھہرایا گیا؟

فرمایا کہ صحابہ! پس ہم جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رفیق ہیں ہم صحابہ ٹھہرائے گئے ہیں۔ ہمارے کشتی ساحل صحابیت پر ٹھہری ہے ہم اسی ساحل پر اتر چکے ہیں۔ اور ہمارا آخری کنارہ۔ اور منزل مقصود صحابیت ٹھہرا دیا گیا ہے۔ فالحمہ للہ علی ذالک پس ہمارا نام رفیق نہیں بلکہ صحابی ہے۔ اور گو ہم لفظ رفیق کہلانے کے بھی مستحق ہیں۔ اور اس لفظ کا مفہوم بھی ہم میں پوری طرح پایا جاتا ہے۔ کیونکہ ہم پر وہ کونادون آیا۔ کہ ہم آپ کے رفیق نہ ہوں گے؟ ہم تو گرتے پرتے حضور کا پاک دامن اپنے خاک آلودہ ہاتھوں سے پکڑے ہی رہے۔ اور خدا تائے نے ہمیں رفاقت کی توفیق بخشی۔ مگر ٹھہرائے ہم صحابہ ہی گئے۔ پس ہم کبھی برداشت نہیں کر سکتے کہ جو نام ہمیں قرآن نے دیا۔ اور جو لقب ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عطا فرمایا۔ وہ ہم چھوڑ دیں دیکھو ہم نے غلام احمد کے ہاتھ پر بیت نہیں کی۔ بلکہ ہم نے احمد کے ہاتھ میں ہاتھ دیا۔ پس جب بیت لینے والے نے احمد بن کر ہم سے بیعت لی۔ تو ہم سے بھی صحابہ بن کر اس کے ہاتھ میں ہاتھ دیا۔

پس جب ہمارے امام نے احمد نام اختیار کیا۔ تو لازمی ہے۔ کہ ہم بھی صحابہ کا نام اختیار کریں۔ کیونکہ ہم تو قطب شمالی ہیں جو قطب ستارہ کا پیاری اور مایع ہے۔ پس جب ہمارا امام رُخ کرتا ہے ہمارا رُخ بھی اسی طرف ہوتا ہے۔ اسی لئے جب ہمارا امام یہ دعویٰ کرتا ہے کہ میرا نام احمد و محمد ہے۔ تو ہم بھی کہتے ہیں۔ کہ ہمارا نام صحابہ ہے۔ اور جب وہ یہ فرماتا ہے کہ میں عین محمد و احمد ہوں۔ تو ہم بھی پکارا اٹھتے ہیں۔ کہ ہم عین صحابہ ہیں۔ اور جب وہ کہتا ہے کہ میں تو کچھ نہیں۔ میں تو صرف محمد رسول اللہ کی خاک پا ہوں۔ تو ہم بھی فوراً بول اٹھتے ہیں۔ کہ ہم تو کچھ بھی

نہیں۔ ہم تو صحابہ کی خاک پا ہیں۔ پس ہم تابع ہیں اپنے متبوع کی شان کے۔ اور چونکہ ہمارا متبوع حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام پاک احمد کہا گیا۔ اس لئے ہم بھی حضور علیہ السلام کے رفیقوں کا نام پاک صحابہ کہلائے۔ پس اب تو ہم صحابہ ٹھہرا دیئے گئے۔ اس لئے ہر وہ احمدی جسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے شرف طاقات حاصل ہوا۔ وہ حضور کا صحابی ہے اور گو لفظ رفیق لفظ صحابی سے کم نہیں۔ اور کوئی مضائقہ نہ تھا۔ کہ خدا تعالیٰ ہمارا نام رفیق ہی رکھ دیتا۔ مگر صحیح طریق ہی تھا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھیوں کو صحابہ کہا جاتا۔ کیونکہ ہر چیز اپنے کو از م سے پہچانی جاتی ہے۔ اس لئے اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھی رفیق کہلاتے۔ تو حضور علیہ السلام کی نبوت کا مقام دنیا پر واضح نہ ہوتا۔ کیونکہ رفیق کا لفظ نبوت کو مستلزم نہیں۔ کیونکہ آج مخالف بھی ہم لوگوں کو مرزا صاحب کا رفیق کہنے کے لئے تیار ہیں۔ بلکہ مولوی ثناء اللہ بھی کہہ گیا کہ مولوی نور الدین مرزا صاحب کے رفیق تھے۔ مگر کیا کوئی مخالفت کہہ سکتا ہے۔ کہ مولوی نور الدین مرزا صاحب کے صحابی تھے۔

پس رفیق کا لفظ حضور کے ساتھیوں کا نام رکھنا بالکل خلاف مصلحت ہے۔ کیونکہ یہ لفظ حضور کی نبوت کی منادی نہیں کرتا۔ بلکہ بہت ممکن ہے۔ کہ لوگ یہ خیال کریں۔ کہ مرزا صاحب کا دعویٰ مقام نبوت کا نہ تھا۔ تبھی تو آپ کے ساتھیوں کا نام بھی ایسا رکھا گیا۔ جو نبوت کے ذکر کو مستلزم نہیں۔ لیکن حضور علیہ السلام کے ساتھیوں کو صحابہ کہنا ہر دفعہ یہ اعلان کرنا ہے۔ کہ حضور نبی تھے۔ غیر مبایعین کو دیکھو کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نبی نہیں سمجھتے۔ اسی لئے حضور کے ساتھیوں کو کبھی صحابہ نہیں کہتے۔ اور نہ کہیں گے۔

لاں وہ رفیق کا لفظ بولنے کے لئے سو دھرتیا رہیں۔ مگر صحابہ کا لفظ بولنے ان کے لئے موت ہے۔ کیونکہ کسی کو صحابی کہنا مراد ہے اس امر کے کہ حضور نبی ہیں۔ پس ہر احمدی کو جس نے احمدیت کی حالت میں حضور علیہ السلام کو دیکھا۔ یا حضور نے اُسے دیکھا۔ صحابی کہا جائے۔ کیونکہ جب تم علی الاعلان کسی کو صحابی کہو گے۔ تو گو یا تم نے کوٹھوں پر چڑھ کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت کا اعلان کر دیا۔ اور اگر تم ستارہ پر چڑھ کر کسی کے صحابی ہونے کا اعلان کرو گے۔ تو دوسرے لفظوں میں تم نے ستارہ پر چڑھ کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت کی منادی کی۔ کیونکہ جتنی دفعہ یہ لفظ بولا جائے گا۔ اتنی دفعہ ہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت کی دنیا میں منادی ہوگی۔ لیکن اگر تم حضور کے ساتھیوں کو رفیق کہو گے۔ تو تم نے ان کی رفاقت کا تو ذکر کر دیا مگر اپنے پیشوا کی نبوت کا ذکر نہ کیا۔ پس تم انہیں صحابی کہو۔ تاکہ علاوہ ان کی رفاقت کے انہار کے اپنے پیشوا کی نبوت کا بھی اعلان کر سکو۔ کہ تمہاری بعثت کا مقصد اور تمہارے لئے ہزار فخر کا باعث یہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت کے ذکر سے دنیا گونج اٹھے۔

پس علم النفس کی رو سے بھی یہی مناسب اور ایسی ضروری ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت کے انہار کے لئے اور یہ بتانے کے لئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت واقعہ میں نبوت ہے۔ آپ کے ساتھیوں کا وہی لقب ہونا چاہیے۔ جو دنیا کے سب سے بڑے نبی کے ساتھیوں کا تھا۔ اور دنیا کو بتا دیا جائے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نبی ہیں۔ تبھی تو آپ کے ساتھی صحابہ ہیں۔ پس ہمارا صحابہ کہلانا مشعل ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت کی آگ کا۔ اور علم ہے اس کی نبوت

کے میدان کارزار کا۔ اور قبل ہے اس کی نبوت کے کارناموں کا۔ اور دف ہے اس کی نبوت کی منادی کا سچ ہے۔ ۶۔ صحابہ سے ملا جب مجھ کو پایا لگا کیونکہ وہی ہے ان کو ساتی نے پلا دی فسبحان الذی اخزی الامادی

بورڈنگ تحریک کے خوش اثرات

جن پاکیزہ ارادوں کے ساتھ حضرت امیر المومنین امیر امدت تھانے نے بورڈنگ تحریک کی بنیاد رکھی تھی۔ الحمد للہ خدا کے فضل سے وہ پورے ہوتے نظر آ رہے ہیں۔ اور احمدیوں نے اس میں رہ کر اپنی زندگی میں ایک نمایاں تبدیلی پیدا کر رہے ہیں۔ چنانچہ بطور مثال ایک بورڈنگ تحریک جدید کے والد صاحب خط کا ایک حصہ جو انہوں نے حضور کی خدمت میں تحریر فرمایا ہے۔ شائع کیا جاتا ہے۔ وہ لکھتے ہیں: "عاجز کا بڑا دکھا بورڈنگ تحریک جدید میں ہے۔ آج کل گرمیوں کی چھٹیوں پر آیا ہوا ہے۔ چار ماہ میں اس میں خاصی تبدیلی تھی۔ جسے دیکھ کر طبیعت خوش ہوتی ہے۔ اور حضور کے لئے بے اختیار دل سے دعا نکلتی ہے لڑکے کی طبیعت میں بچپن کی شوخی ہے۔ جو کچھ میں رہنے کی وجہ سے پھر ایک حد تک عود کر آتی ہے۔ لیکن ہے۔ کہ وہ اس جا کر بھر دیتا ہو جائیگا۔ حضور دعا فرمائیں کہ امدت تھانے سے دارالامان کے بہتر سے بہتر اور زیادہ سے زیادہ فیوض حاصل کرنے کی توفیق دے۔ خاکسار کا دوسرا لڑکا چھٹی جماعت میں پڑھتا ہے۔ چنانچہ نصاب یہاں تک تعلیم الاسلام سکول سے نامہ شرف ہے۔ اس سے ارادہ ہے۔ کہ جماعت پڑھنے پر اپریل ۱۹۳۶ء میں اسے بھی دارالامان بھیجا جائے۔ حضور دعا فرمائیں۔ امدت تھانے ان کو احمدیت کے ہونہار فرزند بنائے یا احباب جماعت کو چاہیے۔ کہ اپنے بچوں کو دارالامان کے فیوض سے متمتع کرنے کے لئے۔ قادیان میں تعلیم دلائیں تاکہ علاوہ دیگر فوائد کے بورڈنگ تحریک جدید میں داخل ہو کر حضرت امیر المومنین امیر امدت تھانے کی خاص ہدایات کے ماتحت ان کی تربیت کا انجام بخیر ہو۔"

راہِ حق کی طرف سے توفیق

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی الہامی دعائیں

”آسمان سے بہت دھڑکتا ہے محفوظ رکھو“

۱۱

(۱)

اللہ تعالیٰ کا تازہ کلام
 حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر اللہ تعالیٰ نے موجودہ زمانہ میں اپنا تازہ کلام جو ایمانوں کی تازگی اور قلوب کی پزیردگی دور کرنے کے لئے نازل فرمایا۔ اس میں جہاں جماعت احمدیہ کی ترقی اور دشمنانِ مسلمہ کی ذلت و رسوائی کے متعلق بیسیوں الہامات ہیں۔ جنہیں زیرِ مطالعہ رکھنا ترقی ایمان اور قوتِ عمل کے لئے ہر احمدی کے لئے ضروری ہے۔ وہاں متعدد ایسی دعائیں بھی ہیں۔ جو خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر الہاماً نازل فرمائیں۔ ان دعاؤں میں سے کچھ بعض ایسی ہیں۔ جو قرآن مجید میں آپکی ہیں مگر ان کا اکثر حصہ ایسا ہے۔ جو براہِ راست حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوا۔ چونکہ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہاماً فرمایا ہے۔ کہ یارب اللہ فی الہامات و وحیک و رویاک (تذکرہ ص ۶۱) یعنی خدا تعالیٰ نے تیرے الہامات اور تیری وحی اور تیرے رویا میں برکت رکھ دی ہے۔ اور پھر یہ بھی الہام ہے۔ کہ آسمان سے بہت دودھ اترا ہے۔ محفوظ رکھو (ص ۶۱) اس لئے ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان الہامی دعاؤں کو کیجا کر دیا جائے۔ احباب سے گزارش ہے۔ کہ وہ ان دعاؤں کو یاد کر لیں۔ اور اپنے بچوں کو بھی زبانی یاد کرادیں۔ تا اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی حاجات پیش کرتے وقت ان دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کا فضل زیادہ سے زیادہ جذب کر سکیں۔

الہامات میں بکثرت دعاؤں سے کام لینے کی تاکید

ان دعاؤں کو نقل کرنے سے پیشتر اس امر کا ذکر کرنا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر جو الہامات نازل فرمائے ہیں۔ ان میں اس امر کی بھی تاکید ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے حضور مومنوں کو کثرت سے دعاؤں سے کام لینا چاہیے۔ چنانچہ الہام ہے۔ انی انا اللہ فاعبدنی ولا تشککوا بحدی ان تصلنی واسئل ربک وکن سئولاً (ص ۳۶۹) یعنی میں ہی خدا ہوں۔ میری پرستش کرو۔ اور مجھے مت بھولو۔ اور اس امر کی کوشش کرتے رہو۔ کہ تمہیں میرا وصل اور قرب حاصل ہو جائے۔ اس کا ذریعہ یہ ہے۔ کہ تم اپنے خدا سے دعائیں کرو۔ اور بار بار اور بکثرت دعائیں کرو۔ ایسی طرح الہام ہے۔ ادعونی استجب لکم (ص ۵۹۹) کہ مجھ سے دعائیں مانگو۔ میں تمہاری دعاؤں کو قبول کر دوں گا۔ پھر الہام ہے۔ اجیب دعوة الداع اذا دعان (مٹا) یعنی میں دعائیں کرنے والوں کی دعاؤں کو قبول کرتا ہوں۔ جب وہ مجھے پکارتے ہیں ایک اور الہام ہے۔ انہ سمیع الدعاء (ص ۹۷) کہ خدا تعالیٰ دعاؤں کو بہت سننے والا ہے۔ اسی طرح الہام ہے۔ مایعبأ بکم و بی لولا دعاءکم و خدا کو تمہاری پزیردگی کیا ہے۔ اگر تم اس سے دعائیں نہ کرو ان الہامات سے اس تاکید کا پتہ چل سکتا ہے۔ جو بکثرت دعائیں مانگنے کے متعلق جماعت احمدیہ کو کی گئی ہے۔ پس دعاؤں کی طرف ہماری جماعت کو خاص طور پر توجہ رکھنی چاہئے اور اس امر کو بھی مد نظر رکھنا چاہئے۔ کہ دعا ایک ایسا کارگر ہے۔ کہ نہ صرف زندہ اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ بلکہ مردوں پر بھی اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی برکات کا نزول ہوتا ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہاماً فرمایا ہے۔ قد جرت عادة اللہ انہ لا ینفع الاموات الا الدعاء (ص ۳۹) کہ خدا تعالیٰ کی عادت اسی طرح جاری ہے۔ کہ مردوں کو دعا کے سوا اور کوئی چیز نفع نہیں دیتی۔ پس ایسی چیز جس کا فائدہ نہ صرف زندوں کو ہے۔ بلکہ مردوں کو بھی ہے۔ اس کی طرف جس قدر اتنا توجہ رکھنی چاہیے۔ وہ کسی اہل نظر سے پوشیدہ نہیں ہو سکتی۔ لیکن دعاؤں کے متعلق بعض آداب بھی ہوتے ہیں۔ اور اگر ان انہیں اپنے مد نظر نہ رکھے۔ تو بعض دفعہ ٹھوکر کھا جاتا ہے۔ ان آداب میں سے عین کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں بھی آتا ہے۔ جن کا ذکر اس اتلس میں ضروری ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیے۔

پہلا ادب جو دعا کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں بیان کیا گیا ہے۔ کہ ان دن دعا کرتے وقت اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کے فضل سے مایوس نہ ہو بلکہ خواہ بظاہر یہی نظر آتا ہو۔ کہ دعا قبول نہیں ہو رہی۔ پھر بھی دعاؤں میں لگا رہے اس امر کی طرف توجہ دینے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر اللہ تعالیٰ نے یہ الہام نازل فرمایا۔ کہ لا تالیسو من روح اللہ (ص ۳۸) کہ خدا تعالیٰ کی رحمت سے مایوس مت ہو۔ ایک اور الہام ہے لاتیئس من روح اللہ کا ان روح اللہ قریب۔ (ص ۳۸) کہ خدا تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ خدا تعالیٰ کی رحمت تمہارے بالکل قریب ہے۔ پھر الہام ہے اتقنظ من رحمة اللہ الذی یرتیکم فی الاسرا (ص ۶۳) کہ

کیا تم خدا تعالیٰ کی رحمتوں سے ناامید ہوتے ہو۔ حالانکہ خدا وہ ہے۔ جو تمہاری رحمتوں میں پرورش کرتا ہے۔ پس دعا کرتے ہوئے کبھی مایوسی اور ناامیدی کو اپنے قریب پھٹکنے نہیں دینا چاہیے۔

دعا میں تکرار ہو

دوسرا ادب دعا کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں یہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ ان دن اگر اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت مانگے۔ تو اس کے متعلق صرف ایک یا دو یا تین بار دعا مانگ کر۔ بلکہ مسلسل اور متواتر دعا مانگتا چلا جائے اس کا آخری نتیجہ یہ ہو گا۔ کہ اس انسان پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کا ابر برسے گا۔ اور وہ اپنی مراد کو پورے پورے حاصل کرے گا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام ہے۔ تو در منزل ما جو بار بار آئی خدا ابر رحمت بباریدانے یعنی اسے میرے بندے تو چونکہ میری فرود گاہ میں بار بار آتا ہے۔ اس لئے اب تو خود دیکھ لے۔ کہ تجھ پر رحمت کی بارش ہوئی یا نہ۔ پس دعائیں نکرا اور تسلسل کو مد نظر رکھنا چاہیے۔

دعا انتہائی عجز کے ساتھ کی جائے

تیسرا ادب دعا کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں یہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ انسان نہایت اضطراب کے ساتھ دعا کرے۔ یعنی جس وقت وہ اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی حاجات پیش کر رہا ہو۔ تو اس کا سینہ اہل رہا ہو۔ اس کی آنکھوں سے آنسو رواں ہوں۔ اس کا کلیجہ باہر نکلنے کو ہو۔ اور ایسی سوزش ایسی تپش ایسی آگ اور ایسی فریادیں اس کے اندر ہو۔ کہ گویا اس کی جان نکل رہی ہے۔ ایسی حالت میں اگر کوئی شخص خدا تعالیٰ کے دروازہ کو کھٹکھٹائے تو اس کے متعلق یہ الہی وعدہ ہے کہ وہ دعا فرود سنی جاتی ہے چنانچہ الہام الی ہر امن یحبب المضطر اذا دعا قتل اللہ ثم ذرہم فی خوضہم یلعبون۔ (ص ۶۵)

395

چند تحریک جدید کے وعدے پورا کرنے اور ان مخلصین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جن مخلصین نے چندہ تحریک جدید کے وعدوں کو نثر فیصدی پورا کر دیا ہے ان کے اسماء گرامی سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی درخواست کرتے ہوئے شکر یہ کے ساتھ اس لئے شائع کئے جاتے ہیں کہ وہ احباب کرام جن کے وعدوں کے پورا ہونے کی کچھ کمی ہے یا جن کا وعدہ نایاب سزت ادا کرنے کا ہے وہ اپنی سرحدہ رتہ اس ماہ میں ہی ادا کر دیں۔

اس ہرست میں ایسے احباب بھی ہیں کہ وعدہ کرنے کے وقت ان کی آمد کے جو ذرائع تھے وہ بعد میں بند ہو گئے۔ اور بظاہر حالات کوئی صورت وعدہ کے پورا کرنے کی نہ رہی۔ مگر انہوں نے اپنے اس عہد کو جو اپنی خوشی اور رضی ہو انہوں نے اپنے امام کے حضور پیش کیا تھا باوجود آمد کا ذریعہ نہ ہونے کے پورا کر دیا۔ پس دوسرے احباب کو بھی خواہ ان کے راستہ میں مالی مشکلات ہوں اپنے عہد کو جلد پورا کرنا چاہیے۔ احباب کو یہ یاد رکھنا چاہیے کہ دوسرے سال میں سے نو ماہ ختم ہو چکے ہیں۔ آخری ماہ شروع ہو گئی ہے۔ اور وقت بہت کم رہ گیا ہے۔ اس لئے وعدہ کرنے والے احباب کو پوری کوشش کر کے اپنا وعدہ اس ماہ میں پورا کر دینا چاہیے تا ایسا نہ ہو کہ سال ختم ہو جائے اور ان کا وعدہ پورا نہ ہو۔ پس دوستوں کو اپنے وعدوں کی رتہ کو شش کے ساتھ اس ماہ میں پوری کرنی چاہئیں۔ ساتھ ہی جماعتوں کے کارکنان اور مجلس مشاورت کے نمائندگان اور مخلصین جماعت کو حسب ہدایت حضرت امیر المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ چاہیے کہ وعدہ کرنے والے احباب کے وعدوں پر ہنچ کر چندہ تحریک جدید اس ماہ میں ہی وصول کریں۔ اگر آپ کی جماعت کے بعض احباب اس ماہ میں چندہ پورا نہ کر سکیں تو چاہیے کہ وصولی کے اس طریق کو اس وقت تک جاری رکھیں جب تک ان کی جماعت کا وعدہ نثر فیصدی وقت کے اندر پورا نہ ہو جائے۔ ہرست حسب ذیل ہے:-

- ۴- ماسٹر غلام رسول صاحب صاحب
- ۵- چودھری عبدالکریم صاحب صاحب بھرت ۲۸
- ۵-۸- " پیر بخش صاحب "
- ۵-۰- " احمد الدین صاحب "
- ۵-۰- عصمت آرا بیگم صاحبہ صاحبہ ۲۸
- ۵-۰- بھائی نور الدین و محمد حسین صاحبہ
- ۵-۰- استانی برکت بی بی صاحبہ گرات
- ۱۵- شیخ محمد بخش صاحبہ گریا نوالہ
- ۱۰- مولوی محمد اشرف صاحبہ
- ۵- چودھری سردار خان صاحبہ شیخ پور
- ۲۰- حکیم محمد قاسم صاحب لالہ موسیٰ
- ۴- اہلیہ ملک برکت اللہ صاحبہ
- ۲۰- مولوی سلطان عالم صاحب گوندیالہ
- ۱۰- خواجہ محمد سعید صاحبہ چکوال حال بمبئی
- ۳۱- جمہدار حاجی عبداللہ خاں صاحبہ
- ۵- میاں سعید اکبر صاحب
- ۵- کہوڑہ راولپنڈی
- ۱۰- ملک سار بخش صاحبہ محمود
- ۱۰- کیمبل پور
- ۲۰- راجہ محمد نواز خان صاحبہ سن ابدال
- ۵- مسز غلام محمد صاحبہ سرنگی کشمیر
- ۱۰- مرزا نثار احمد صاحبہ پشاور
- ۵- میاں حبیب اللہ خان صاحبہ
- ۵- نور پور حال ڈیڑا اسماعیل خان
- ۵- ڈاکٹر صوبید از ظفر حسن صاحبہ
- ۵- لنڈی کوتل
- ۴- ملک محمد اشرف صاحبہ کوہاٹ
- ۱۲۴- مرزا غلام حیدر صاحبہ کھیل نوشہرہ
- ۱۰- ڈاکٹر عبداللہ صاحبہ
- ۱۱- شیخ قمر الدین صاحبہ بنوں
- ۲۵- بابو محمد شفیع صاحبہ میاں خیل
- ۵- میاں نوالی
- ۵- احمد شفیع پسر
- ۴- سید غلام حیدر صاحبہ چک ۱۱۶ سرگودھا
- ۵- سید علی اصغر صاحبہ
- ۱۰- ماسٹر بہادر خان صاحبہ گروٹ خوشاب
- ۴- چودھری غلام منقش صاحبہ سنگھری
- ۸- محمد اقبال احمد صاحبہ چک ۱۱۰
- ۶- ماسٹر محمود خان صاحبہ چک ۱۱۰
- ۴- عائشہ بی بی صاحبہ
- ۵- چودھری عبداللہ صاحبہ
- ۱۳- چودھری بلال احمد صاحبہ نانڈی دالہ

- ۵- مسز بشیر احمد صاحبہ سیالکوٹ مشہر
- ۶- شیخ عنایت اللہ صاحبہ
- ۵- بابو نیروز خان صاحبہ
- ۶- مسز لعل الدین صاحبہ
- ۳۰- میاں محمد زمان خاں صاحبہ
- ۳۰- سیالکوٹ چھاؤنی
- ۵- منشی محمد صادق صاحبہ روڑا بھانگ پٹی
- ۵- اہلیہ صاحبہ چودھری شاہ محمد صاحبہ
- ۶- میاں اللہ رکھا صاحبہ ڈسکہ
- ۲۰- مسز امام الدین صاحبہ سیر مرالہ
- ۱۵- شیخ عبدالغنی صاحبہ محلہ صاحبہ نالہ
- ۳۱- والدہ صاحبہ میاں سعید احمد صاحبہ اترک
- ۲۱- ہمیشہ
- ۱۰- والدہ صاحبہ میاں صغیر حسین صاحبہ
- ۵- میاں صغیر حسین صاحبہ
- ۵- حافظ مسین الحق صاحبہ
- ۵- اہلیہ صاحبہ
- ۵- چودھری محمد الدین صاحبہ بھون ڈالہ
- ۵- میاں محمد عبدالحق صاحبہ
- ۹-۸- یلجائی طور پر جماعت
- ۱۰- میاں عبد الرحمن صاحبہ لاہور
- ۶- ماسٹر بشیر احمد صاحبہ
- ۵- مسز عبد المجید صاحبہ
- ۶- میاں محمد شفیع صاحبہ لاہور
- ۵- میاں منظر الدین صاحبہ مرنگ لاہور
- ۱۰- بابو محمد منیر صاحبہ لاہور چھاؤنی
- ۳۶- بہائی محمد عبداللہ صاحبہ
- ۳۶- ٹیکر ماسٹر گوچر انوالہ
- ۴- میاں لعل الدین صاحبہ گوجرانوالہ
- ۱۵- ماسٹر محمد اسماعیل صاحبہ ٹیکر ماسٹر
- ۵-۸- میاں میرا بخش صاحبہ
- ۴- بابو غلام حیدر صاحبہ بنشہر گوجرانوالہ
- ۴- حال قادیان
- ۵- میاں بالک صاحبہ لوہار پیر کوٹ
- ۵- میاں فتح الدین صاحبہ پیرکوٹ
- ۵-۸- گوجرانوالہ
- ۵-۸- نور محمد صاحبہ
- ۱۰- ماسٹر عبدالکریم صاحبہ لت پور شیخ پور
- ۲۰- چودھری اللہ دتا صاحبہ لاکل پور
- ۵- سید محمد فضل شاہ صاحبہ گوجرانوالہ
- ۵- میاں محمد اسماعیل صاحبہ
- ۵- عبدالحق صاحبہ

- ۲۰- مرزا احمد شفیع صاحبہ دارالرحمت
- ۵- مسز عبداللہ صاحبہ
- ۱۰- بابو محمد شریف صاحبہ فہر
- ۵- ملک نادر خان صاحبہ
- ۱۰- مسز غلام محمد صاحبہ
- ۵- مرزا محمد حسین صاحبہ
- ۱۰- چودھری رحمت خاں صاحبہ دارالبرکت
- ۱۵- بھائی عبدالرحمان صاحبہ قادیانی مسجد مبارک
- ۴- میاں سعید محمد صاحبہ سابق خادم
- ۱۲- خواجہ حسین الدین صاحبہ لکھنؤ قادیان
- ۱۲- منشی رحمان علی صاحبہ
- ۳۵- مولوی محمد اسماعیل صاحبہ فضل محمد دارالفضل
- ۱۱- مولوی کلیم اللہ صاحبہ جامعہ احمدیہ
- ۱۰- مولوی علی محمد صاحبہ احمدیہ
- ۵- مولوی محمد جی صاحبہ چھوٹی سکول قادیان
- ۷- ملک نور خان صاحبہ نور ہسپتال
- ۱۰- مولوی محمد یعقوب صاحبہ
- ۸- منشی محمد صادق صاحبہ قادیان
- ۵- حال احمد آباد سٹیٹ
- ۴- میاں عزیز الدین صاحبہ پریزیڈنٹ
- ۴- منگل باغیاں
- ۴- شاہ محمد صاحبہ
- ۴- جلال الدین صاحبہ
- ۴- ابراہیم صاحبہ
- ۵۶- چودھری نذیر احمد صاحبہ سیالکوٹ
- ۱۱- چودھری رحمت علی صاحبہ گنگا صاحبہ
- ۴- چودھری غلام محمد صاحبہ
- ۵-۲- چودھری امام الدین صاحبہ
- ۱۵- شیخ محمد حسین صاحبہ گورداسپور
- ۳۰-۸- منشی عبدالغنی صاحبہ ادھلہ
- ۵- چودھری محمد یعقوب صاحبہ خان فتح
- ۵- میاں قمر الدین صاحبہ بکلوہ
- ۵۰- حاجی عبد العزیز صاحبہ (سیار) سیالکوٹ شہر
- ۱۰- میاں نیروز الدین صاحبہ زرگر
- ۱۱- ماسٹر نیروز الدین صاحبہ
- ۸- مسز نبیض اللہ صاحبہ
- ۵- مہر عمر الدین صاحبہ
- ۵- مہر امام الدین صاحبہ

مالی کی ضرورت

نظارت ہذا کو ایک ایسے مالی کی ضرورت ہے جو اپنے ذرائع کو ہر تیاری بستوری اور دیانتداری کے ساتھ سرانجام دینے والا ہو۔ خواہشمند اجباب اپنی اپنی درخواستیں متصدیق تجربہ دیگرہ پر پینڈنٹ یا امیر صاحبان جماعت متعلقہ کی سفارش کے ساتھ نظارت ہذا میں طلب ارسال کریں: (ناظر امور عامہ قادیان)

شیعوں سے مناظرہ

ہمت پور نرزد کیریاں صلح ہوشیار پور میں جماعت احمدیہ اور شیعوں کے درمیان تحریری اور تقریری مناظرہ ۲۶-۲۷-۲۸ اور ۲۹ ستمبر ۱۹۲۶ء کو ہونا قرار پایا ہے۔ شرانظا مناظرہ طے ہو چکی ہیں اور گردنا

گورنمنٹ آف انڈیا سے تحریری شدہ اردو شمارت طبع صرف دس پر اسپیکس و نو نو سن مفت۔ اردو شمارت سینیڈا ٹرننگ کالج بٹالہ پنجاب

- ۲۵۔ اہلیہ صاحبہ سید عبدالرحمن صاحب امریکہ۔
- ۹۔ شیخ محمد صاحب نواب شاہ سندھ۔
- ۱۵۔ صفدر علی صاحب رانی پور۔
- ۳۔ بابو اللہ داد صاحب سکھ۔
- ۵۔ میاں محبوب الرحمن صاحب {
- حیدرآباد سندھ
- ۱۰۔ میاں منظور احمد صاحب۔
- ۱۰۔ منشی محمد شفیع صاحب ناصر آباد {
- سندھ
- ۲۱۔ مولوی فضل الہی صاحب صرآباد سیٹھ۔
- ۲۰۔ سید بشیر احمد صاحب کوٹری سندھ۔
- ۵۔ سید گل حسن شاہ صاحب۔
- ۱۸۔ میاں فتح محمد صاحب۔
- ۵۔ علی محمد صاحب۔
- ۱۵۔ چوہدری نواب علی صاحب۔
- ۲۵۔ جمعدار فتح الدین صاحب۔
- ۵۔ محمد حسین صاحب۔
- ۶۔ راجہ عبدالرحمن صاحب۔
- ۶۔ میاں محمد اسماعیل صاحب چٹراوٹیانی۔
- ۶۔ "عبدالغنی صاحب۔
- ۶۔ بھائی رحمت علی صاحب۔
- (فنانشل سکرٹری خرابک جدید قادیان)

- ۵۰۔ سٹر محمود احمد صاحب کالجیٹ دہلی۔
- ۱۰۰۔ خواجہ محمد امین صاحب ڈیرہ دون۔
- ۵۔ میاں عبدالاحد صاحب سیٹھ چھاؤنی۔
- ۱۱۔ بابو نعیم اللہ صاحب۔
- ۳۰۔ میاں نذیر الدین صاحب پیل {
- گاڑون۔ الہ آباد
- ۱۱۔ مولوی عبدالواحد صاحب بہار پور {
- حال سسری نگر
- ۱۵۔ ایم۔ رفیع اللہ صاحب فیض آباد۔
- ۱۰۔ میاں دولت احمد خان صاحب کلکتہ۔
- ۱۲۔ ایم۔ ایم اکبر سالم صاحب۔
- ۶۰۔ میاں محمد رفیق صاحب۔
- ۱۰۔ اہلیہ صاحبہ۔
- ۱۰۔ میاں سونابخش۔
- ۳۵۔ قاضی عیسیٰ الرحمن صاحب بنگال۔
- ۵۔ گل بانو اہلیہ حبیب اللہ صاحب۔
- ۳۸-۸۔ مولوی محمد یعقوب صاحب عثمان آباد۔
- ۱۰۔ سید عبدالہبہاری صاحب۔
- ۱۰۰۔ مولوی محمد احمد خان صاحب گلبرگہ شریف۔
- ۶۰۔ مولوی عبد الکیم خان صاحب۔
- ۶۸۔ اہلیہ صاحبہ۔
- ۶۰۔ بابو محمد صادق صاحب بلاسپور۔
- ۳۶۔ ملک عبدالعزیز صاحب آرہا۔
- ۵۰۔ میاں یسین خان صاحب بنگاؤں۔
- ۱۵۰۔ اہلیہ صاحبہ قاضی محمد یوسف صاحب بنگال۔
- ۵۰۔ محمد یعقوب صاحب رائے پور۔
- ۱۰۰۔ عبد القیوم صاحب پنگا ڈی مالا بار۔
- ۶۸۔ ڈاکٹر محمد صدیق صاحب سنوری مانڈے۔
- ۶۔ شیخ شیر علی صاحب کیرنگ۔
- ۶۰۔ اہلیہ صاحبہ عبدالغفار صاحب موگھیر۔
- ۴۵۔ مولوی محمد احسان الحق صاحب {
- پورنی بھاگلپور
- ۸-۷۔ اہلیہ صاحبہ مولوی محمد احسان الحق صاحب {
- پورنی بھاگلپور
- ۶۰۔ ڈاکٹر منصور احمد صاحب مظفر پور۔
- ۶۰۔ ملک عبدالغنی صاحب بمبئی۔
- ۱۲۔ حکیم محمد یونس صاحب دیگورہ۔
- ۲۰۔ بی محمد شریف صاحب پاڈانگ۔
- ۱۰۔ والدہ صاحبہ۔
- ۳۰۔ بابو ذوالبخش صاحب پورٹ بلیر۔
- ۴۵۔ ڈاکٹر فضل الدین صاحب کپالہ۔
- ۳۰۔ چوہدری رحمت خان صاحب نیروبی۔
- ۳۵۔ سید عبدالرحمن صاحب امریکہ۔

- ۶۰۔ میاں چراغ دین صاحب عمارت دار۔
- ۵۰۔ اہلیہ صاحبہ۔
- ۶۔ ماسٹر فضل کریم صاحب چک بندہ۔
- ۱۰۔ شیخ نیاز محمد صاحب کسوال۔
- ۱۵۔ میاں برکت علی صاحب {
- معالدار چک بیدی
- ۱۲۔ میاں قادی بخش صاحب رنگریز ملتان۔
- ۲۰۔ چوہدری غلام اللہ صاحب۔
- ۱۰۔ اہلیہ صاحبہ۔
- ۳۰۔ بابو محمد عبداللطیف صاحب ساٹھ۔
- ۶۔ میاں سر بلند خان صاحب {
- ڈیرہ غازی خان
- ۵۰۔ والد صاحب سردار منظور احمد صاحب {
- تمندار کوٹ قیصرانی
- ۶۰۔ سردار منظور احمد صاحب {
- تمندار کوٹ قیصرانی
- ۱۰۔ ماسٹر بشیر احمد صاحب جالندھر۔
- ۵۰۔ چوہدری غلام محمد صاحب نتھو پوٹا ٹانڈہ۔
- ۵۰۔ میاں عبدالغنی صاحب ٹانڈہ۔
- ۱۷۔ چوہدری نبی بخش صاحب اجیر۔
- ۳۱۔ میاں عیاد اللہ صاحب وکیل دھوری۔
- ۵۰۔ حکیم سید احمد صاحب لدھیانہ۔
- ۲۵۔ حاجی محمد یوسف صاحب انبالہ۔
- ۱۱۰۔ منشی کریم بخش صاحب شملہ۔
- ۷۰۔ حافظ علی محمد صاحب فیروز پور شہر۔
- ۱۰۔ چوہدری عبدالرشید صاحب۔
- ۲۰۔ ملک عبدالملک صاحب۔
- ۵۰۔ استانی خدیوہ بیگم صاحبہ۔
- ۶۰۔ اہلیہ صاحبہ بابو نعین الحق خان صاحب {
- فیروز پور شہر
- ۲۰۔ اہلیہ صاحبہ بابو محمد حسین صاحب {
- فیروز پور شہر
- ۳۰۔ صوبیدار شیر دلی صاحب فیروز پور چھاؤنی۔
- ۱۱۰۔ سید غلام حسین صاحب ریشک۔
- ۱۱۰۔ خواجہ محمد شفیع صاحب {
- بیٹا ماسٹر شجاع آباد
- ۳۰۔ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر محمد انور صاحب {
- ہر نولہ۔ ملتان
- ۶۰۔ مولوی حبیب الرحمن صاحب شجاع آباد۔
- ۱۲۔ منشی نصیر احمد صاحب میاں پور ملتان۔
- ۲۵۔ چوہدری محمد تقی صاحب دہلی۔
- ۶۰۔ ماسٹر محمد حسن صاحب آسان۔
- ۶۰۔ اہلیہ صاحبہ۔

محافظ جنین

حکیم نظام جان

اسقاط حمل کا مجرب علاج ہے

جن کے گھر محل گر جاتے ہیں۔ مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست۔ تھے پھیس۔ درد پسلی یا نونیا الم الصبیان پر چھپاواں یا سوکھا۔ بدن پر پھوڑے پھینسی۔ چھلے خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں کچھ سوٹا تازہ اور خوبصورت معلوم ہونا بجایا کسی کے معمول سے جان دیدینا بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا اور لڑکیوں کا زندہ رہنا لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اکھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس مرضی بیماری نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتی جان بے ادبوں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوردنبلہ مولوی نور الدین صاحب بھٹا ہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۷ء میں دو خاندان بے ناقم کیا۔ اور اکھرا کا مجرب علاج جب اکھرا جسٹریڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت۔ تندرست اور اکھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اکھرا کے ریشموں کو جب اکھرا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ چھ مکل خوراک گیارہ تولے ہے۔ یکدم منگو آنے پر گیارہ روپے علاوہ محصول لاک۔

حکیم نظام جان اینڈ سنز دوآخانہ معین الصبح قادیان

ایسی ہی امیاب شہرت سے تالیف ہوں۔ (ایک اور کتاب جدید قادیان)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لندن۔ اکتوبر۔ کل سہ پہر ملک سرفیروز خان نون ہائی کمشنر متعینہ لندن نے سنٹرل ایسیسجنگ نیک اوٹ انڈیا کی رسم افتتاحی ادا کی۔ سرفیروز خان نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اس نیکاس کا افتتاح ہندوستان کی مالی اور اقتصادی تاریخ میں ایک نیا باب ہے۔

پیرس۔ اکتوبر۔ اسپانیہ کی بغاوت نے فرانسیسی مراکش کے شہروں میں بھی ہنگامہ تمثال برپا کر دیا ہے۔ الجیریا میں عرب مظاہرین پر بمبار طیاروں سے بم برسائے گئے۔ عربوں نے بھی جوابی فائر سے پید کی قبائل منظم اور مسلح ہو کر فرانسیسی چھاؤنیوں پر حملہ آور ہو رہے ہیں۔ اور فرانسیسی فوجیں بھی عربوں کے جذبہ حریت کو مصیبتوں سے دبانے کی کوشش کر رہی ہیں۔

سپول۔ اکتوبر۔ باغیوں کے ریڈیو سٹیشن کی ایک اطلاع منظر ہے کہ باغی انوائس کے دستے سان سبیس کی حدود میں داخل ہو گئے ہیں۔ سرکاری فوج ۵۸ مقتولین اور ۱۸۹ مجروحین میدان میں چھوڑ کر پسپا ہو گئی۔

ٹریبونل۔ سرسری پی رانا سوامی آگرومر محمد حبیب اللہ کی جگہ ریاست ٹرانکوور کا دیوان مقرر کیا گیا ہے۔ موخر الذکر صحت کی خرابی کی وجہ اس عہدہ سبکدوش ہو رہے ہیں۔

ٹوکپو۔ اکتوبر۔ ہارین کی ایک اطلاع منظر ہے کہ ماچھو کو کی حسدی جاپانی چھاؤنیوں پر روسی بمبار طیاروں نے پردازی اور کچھ بم گرائے جس سے چار جاپانی سپاہی ہلاک اور متعدد مجروح ہوئے۔ حکومت جاپان کی طرف سے اس کے خلاف زبردست احتجاج کیا گیا ہے۔

پیرس۔ اکتوبر۔ فرانس اور شام کے معاہدہ پر دستخط ہو گئے ہیں اس معاہدہ میں تسلیم کیا گیا ہے کہ شام کو تین سال بعد آزاد کر دیا جائے۔

ہیڈرو۔ اکتوبر۔ کابینہ نے سرکاری نوجوں کے سپہ سالار کو یہ اجازت دی ہے کہ وہ ان باغیوں کے سامنے جو گزشتہ چھ ہفتوں

سے "العقر" میں محصور ہیں۔ ایک آخری پیش کش کرے۔ اور وہ یہ کہ اگر باغی اطاعت قبول کر لیں تو عورتوں اور بچوں کو سرکاری فوجوں کے داخلہ سے پہلے قتل سے نکلنے کی اجازت دی جائیگی۔ باغی کارای تو چنانہ اور طیاروں کی بمباری کے باوجود اب تک ٹوٹے ہوئے ہیں۔ لیکن قلعہ قریب زریب منہدم ہو گیا ہے۔

لٹامور۔ اکتوبر۔ فاضلہ کا کی پولیس بم بازوں اور انقلاب پسندوں کے ایک خطرناک گروہ کی سرگرمی سے تلاش کر رہی ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں پولیس نے ایک شخص کو گرفتار کر کے اس کی اقامت گاہ سے تین بم بھی برآمد کئے ہیں۔

شکلہ۔ اکتوبر۔ آج بحیثیت اسمبلی کے اجلاس میں اتواتے اجلاس کی تین تحریکیں پیش کی گئیں۔ لیکن وہ تمام کسی نہ کسی وجہ سے مسترد ہو گئیں۔ اس کے بعد کمینیز ایکٹ کے مسودہ ۵ ترمیم پر بحث شروع ہوئی۔ مخالفت ارکان کی تقریروں نے بعد میں این سرکار نے ڈیڑھ گھنٹہ تک تقریر کی۔ اجلاس اگلے روز کے لئے برخاست ہوا۔

ملتان۔ اکتوبر۔ کل رات یہاں بادل باراں کا اس قدر شدید طوفان آیا کہ تقریباً ایک سو مکانات منہدم ہو گئے۔ متعدد اشخاص جرح اور ایک شخص ہلاک ہو گیا۔ بارش سے شہر کے نشیبی حصے زیر آب ہیں۔

پیرس۔ اکتوبر۔ فرانس کی مزدور انجمنوں نے ایک اجلاس منعقد کر کے اسپانیہ کو اسلحہ کی برآمد ممنوع قرار دینے کے متعلق حکومت کی پالیسی کی تائید کی اور حکومت سے درخواست کی کہ وہ لیگ کونسل کا اجلاس طلب کر کے معاہدہ عدم مداخلت کی پابندی کے لئے درخواست کرے۔

ماسکو۔ اکتوبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے

کہ دروسی رجمنٹوں نے بغاوت کر دی ہے اس کو فرو کرنے کے لئے حکومت کی طرف سے چھ سو سپاہی۔ طیارے اور توپیں بھیجی گئیں۔ چنانچہ بغاوت پر غلبہ پایا گیا۔ بغاوت میں حصہ لینے والے تین سو فوجی سپاہیوں اور انسردوں کو گولی کا تازہ بنا دیا گیا۔

بیٹ المقدس۔ اکتوبر۔ عربوں اور برطانوی فوج کے درمیان تصادم کے نتیجے میں تین برطانوی اور تین فلسطینی کانسٹیبل ہلاک ہوئے۔ ایک اور برطانوی رجمنٹ کا ایک سپاہی اور ایک انسرد ہلاک ہوئے۔

وارسیا۔ اکتوبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ پولینڈ کی حسدی پولیس نے اشرافیوں کی ایک جماعت کو جو اسپانیہ جانا چاہتی تھی گرفتار کر لیا ہے۔ گرفتار شدگان کے قبضہ سے جعلی پاسپورٹ اور نقدی کی بھاری رقم برآمد ہوئی۔

لندن۔ اکتوبر۔ وزیر گ (جرمنی) میں آٹھویں نازی پارٹی کانگریس میں ہرشلر کے بیان میں جرمنی تو آبادی پر اپنے حقوق جتانے کا جو ذکر ہے اس نے برطانیہ میں لوگوں کی تامل تو یہ اپنی طرف مبذول کر لی ہے۔ چنانچہ سیاسی حلقوں نے ہرشلر کی طرف سے اس مسئلہ کو اہمیت دیے جانے پر مایوسی کا اظہار کیا ہے۔

کراچی۔ اکتوبر۔ بعض اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ چند روز پیشتر ساٹرا میں ایک زبردست زلزلہ آیا تھا۔ جس سے متعدد سندھی فرموں کو جو یہاں قائم ہیں مالی نقصان پہنچا۔

امرت۔ مسز۔ ہیریا نے بیاس میں سیلاب آنے سے ہضلع امرت سر کے دو گاؤں بالکل تباہ ہو گئے ہیں۔ لوگوں کے پاس کھانے کے لئے کوئی اشیاء نہیں۔ اور وہ کھیتوں میں پڑے دن گزار رہے ہیں۔

لندن۔ اکتوبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ پرتگالی جنگی جہازوں کے غدر کی تہ میں اشتراکی پروپیگنڈا کام کر رہا ہے۔ غداروں کا خیال ہے کہ جہازوں پر قبضہ کر کے حکومت اسپانیہ کی افواج سے جا ملیں۔ چنانچہ انہوں نے جہاز کے اندر کو ریوا اور سے دھمکا کر قید کر لیا لیکن اس کٹش مکش میں چار انسرد پانی میں کود کر ساحل تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئے۔ انہوں نے فوراً وزارت بحریہ کو اطلاع دیدی۔ جس نے ان جہازوں پر گولہ باری کا حکم دے دیا۔

بولش۔ اکتوبر۔ اریٹیاؤن کے ایک گھنے جنگل میں آگ لگی ہوئی ہے۔ ہیشما پرندے اور درندے جل کر اڑھ ہو گئے ہیں۔ اندیشہ کیا جاتا ہے کہ یہ آگ کئی مہینوں تک لگی رہے گی۔

لندن۔ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ اشتراکیوں کا خیال ہے کہ سان سبیس کو باغیوں کے حوالے کرنے کی بجائے اسے لگا کر خاکستر کر دیا جائے اور بڑی بڑی عمارتوں کو ڈانسامیٹ سے اڑا دیا جائے۔ چنانچہ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ وہ بعض بڑی بڑی عمارتوں کی بنیادوں میں ڈانسامیٹ بھرا رہے ہیں۔ اور میٹھی کے تیل کو ڈرام کرنے میں مصروف ہیں۔ تاکہ بوقت ضرورت منٹوں میں شہر کا صفایا کر دیا جائے۔

امرت۔ مسز۔ گھیسوں حائر ۲ روپے ۱۲ آنے۔ نخود حاضر ۲ روپے ۲ آنے۔ سونا دیسی ۳۴ روپے ۱۲ آنے اور چاندی دیسی ۴۹ روپے ۲ آنے ہے۔

طهران۔ ایک اطلاع منظر ہے کہ حکومت ایران نے ایک غیر ملکی کمپنی کو میاں طیاروں کا آرڈر دیا ہے۔

لندن۔ اکتوبر۔ اخبار "ڈیلی میل" رتھرا ہے کہ ترکوں میں بیداری کے زبردست آثار پائے جاتے ہیں۔ ترکی کی نسائی طاقت بہت مستحکم ہے اس کے مزید استحکام کے لئے ترکوں میں عام جذبہ پایا جاتا ہے۔ چنانچہ عوام نے چند جمع کر کے حکومت کو کھلم کھلا رکھنے کے لئے

عتر فائدہ اٹھائیں! ایک دن سہری موقع صرف ایک ماہ کے لئے!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالی جناب ڈاکٹر اطباء حکیم مولوی احمد دین صاحب امیر جماعت احمدیہ ہمدرد لاہور موجود جب یہ صد آل انڈیا خادم الحکمت

شاہدہ لاہور کے

شاہدہ منبویل کھڈی کے منبویل کھڈی متفرق ہونے کی خوشی میں خاص رعایتی اعلان

کتب خانہ دودا خانہ طب جدید اندرون دھلی گیٹ لاہور کی ادویات و کتب ۱۵ ستمبر ۱۹۳۶ء لغات ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۶ء تک چار آنہ فی روپیہ رعایت سے ملیں گی۔ و آرڈر جس پر ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۶ء کی مہر ہوگی۔ اس رعایت سے وہ بھی مستفیض ہوسکیں گے۔

دواخانہ طب جدید لاہور

آج اپنی سو فی صدی مفید اور مجرب ادویات کی وجہ سے ہندوستان کے کونہ کونہ میں مشہور ہے۔ اگر آپ کسی مرض میں مبتلا ہیں۔ اور ہر طرف سے علاج کروا کر مایوس ہو چکے ہیں۔ تو ایک دفعہ دواخانہ طب جدید کی ادویات کا استعمال اور کتب کا مطالعہ کریں۔ یقیناً آپ کی امیدیں برآئیں گی۔

مغربی ادویات

روح و ماخ یا مفرح مرواریدی۔ دماغ کو اس قدر طاقت پہنچاتی ہے۔ کہ ایک فہ کانسا ہو یا پٹھا ہوا ہر سونے کی ناک نہیں بھونکتی۔ نیاں کو دور کرتی ہے۔ جن لوگوں نے اس کو استعمال کیا ہے وہ جانتے ہیں۔ کہ دن بھر دماغی کام کرنے سے کیا مجال ذرا بھی تکان محسوس ہو۔ نہ کبھی سردرد کی شکایت نہ سر جھکائے۔ گویا ذہن کو غیر معمولی جلا دیتی ہے۔ اور حافظہ نہایت قوی ہو جاتا ہے۔ جن کو کمزوری دماغ کی وجہ سے ہمیشہ سردرد رہتا ہو۔ ان کے لئے اب حیات سے کم نہیں۔ علاوہ ازیں عدد درجہ مقوی باد ہے۔ قیمت فی ڈبہ تین روپیہ

دوا ذوق شباب حیرت انگیز۔ دنیا بھر کی مقوی ادویات سے بہترین تھن ہے۔ جو موٹا تازہ۔ قوی۔ بارعب۔ ذمی و جاہت۔ سرخ و سفید بنانے والا ایک خاص مرکب ہے۔ ضعف باہ۔ جریان سرعت۔ احتلام کالیقینی شرطیہ علاج ہے۔ آج اپنا وزن کر لو اور اسے ایک ماہ کھانے کے بعد پھر تو لو۔ پندرہ پونڈ وزن بڑھ جائے گا۔ اس کے استعمال سے سیروں دودھ۔ کئی چھانک سکھن روزانہ ہضم ہو جاتا ہے۔ کئی مرد و صورت اسے کھا کر موٹے تازے قوی الجسم بن گئے ہیں۔ اسے کھاؤ اور بدن میں طاقت بھرو۔ جگر معدہ نہایت طاقتور ہو جاتے ہیں۔ مریضوں کو از رو چہرہ سرخ و سفید بارونق نکل آتا ہے۔ قیمت برائے پندرہ یوم فی ڈبہ دو روپے آٹھ آنے۔

سیرا سیرا بو اسیر خونین۔ یہ دوا ہماری ایک خاص مجرب دوا ہے۔ سینکڑوں مریض اس کی بدولت شفا حاصل کر چکے ہیں کھانے میں نہایت آسان اور ایک روز میں ہی اپنا اثر دکھائی ہے۔ قیمت مکمل خوراک و کار ہم سورنجانی۔ سرخ و سفید المفاصل لینے جوڑوں کی دردیں۔ اعصابی درد۔ نفوس۔ عرق النساء وغیرہ کے لئے تریاق ہے۔ برائے پرانا مرض بھی جڑھ سے چلا جاتا ہے۔ قیمت مکمل خوراک دو روپے آٹھ آنے۔

۵۔ بخور و دمہ۔ مرض دمہ ایک نامراض ہے۔ جو نہایت ہی خطرناک علاج ہے۔ صرف مرض کے دورہ کو دور کرنے کے لئے ہر ایک ایک دوا ایجاد کی ہے۔ جو دمہ کے عین دورہ کے وقت کھائی جاتی ہے۔ پانچ منٹ کے اندر اندر دورہ رک جاتا ہے۔ اگر مسلسل کچھ عرصہ اس کو استعمال کیا جائے۔ تو مرض سے کلی طور پر نجات مل جاتی ہے۔ قیمت فی شیشی صرف ایک روپیہ خوراک صرف ایک روپیہ اسیریل ووق۔ عام طور پر وق کو لا علاج امراض میں شمار کیا جاتا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ صحیح علاج کا سیریل آنا ہی امراض کو لا علاج بنا دیتا ہے۔ ہمارے پاس اس مرض کی نہایت تیز بہت دوا ہے۔ جس کے استعمال سے کئی مریض اس موذی مرض سے نجات حاصل کر چکے ہیں۔ قیمت خوراک ایک ماہ لگاؤ۔ محصول اک سر حالت میں بزم خریدار ہوگا۔

ملنے کا پتہ :- دواخانہ طب جدید اندرون دھلی گیٹ لاہور

تادو مطبوعات

کتاب ذوق شباب (مجلد سہری) یہ کتاب مرد و عورت کے تعلقات کی تعریف حضرت مولانا مفتی محمد صادق صاحب و حضرت مولانا عبدالوہاب صاحب غلغلا رشید حضرت خلیفۃ المسیح اول نے زبردست الفاظ میں فرمائی ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے۔ کہ اس کے مقابلہ کی کتاب آج تک شائع نہیں ہوئی۔ بڑے بڑے ذمی علم حضرت سے خراج تخمین حاصل کر چکی ہے۔ جہاں یہ قانون و قلیفہ زوجیت پر کامل رہنما کا کام دیتی ہے۔ وہاں ان مایوس مریضوں کو جو خلافت فطرت کام کرنے کی وجہ سے اپنے احمقوں اپنی جڑیں کاٹ چکے ہیں۔ یقیناً سفید ثابت ہوگی۔ اس میں جنسی تعلقات کو بیان کرنے کے علاوہ محالجات و مجربات کو بہترین طریق پر لکھا گیا ہے۔ قیمت مجلد سہری چھ روپے

مہمان و شکر کشش۔ یہ کتاب ڈاکٹر دین کیموں کیلئے بہت لڑنے والی ہے۔ کارآمد کتاب ہے۔ اس میں شکر لگانے کے متعلق پوری پوری معلومات درج ہیں۔ قیمت عرصہ

کلیات طب جدید۔ یہ کتاب حضرت موجود طب یہ اتنا ڈاکٹر اطباء حکیم مولوی احمد الدین صاحب کی ایک علمی تصنیف ہے جس کا مطالعہ ہر ایک طبیب و غیر طبیب کے لئے نہایت مفید اور کارآمد ہے۔ قیمت مجلد سے ۳ روپے تمام ادویات و کتب کی پوری قیمت درج ہے۔ مگر ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۶ء تک ۴ روپیہ رعایتی قیمت بجائیگی۔ معمولہ اک ہر حالت میں بزم خریدار ہوگا۔ ملنے کا پتہ :- دواخانہ طب جدید اندرون دھلی دروازہ لاہور